السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

منڈی راجو دال سے حاجی عارف اور عزیز احمد لکھتے ہیں۔ کہ کسی نے ایک سو من گندم بحساب۔/360 روپے فی من فروخت کی ہے اور طے پایا ہے کہ اس کی قیمت دو ماہ بعد وصول کی جائے گی جبکہ مارکیٹ کا موجود ریٹ۔/335 روپے فی من ہے کیا ایسا کرنا درست ہے نیز ایک آدمی ایک سو من گندم کا بھاؤ طے کئے بغیر فروخت کرتا ہے اور یہ طے کرتا ہے کہ دو ماہ بعد جو مارکیٹ کا ریٹ ہوگا اس کے مطابق قیمت وصول کرے گا۔ کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلی صورت جائز ہے کیوں کہ نقد اور ادھار کے بھاؤ میں فرق کرنا شرعاً جائز ہے اس کے لئے دو شرطیں ہیں:

1۔ پہلے دن بھاؤ طے ہو جانا چاہیے۔

2۔ اگر وقت مقررہ پر قیمت ادا نہ کرسکے تو اسے مزید مہلت کی وجہ سے بھاؤ میں اضافہ کرنے کی اجازت نہیں ہے جبکہ بیع کی دوسری صورت ناجائز ہے کیوں کہ اس میں بھاؤ طے نہیں ہوا۔ خرید و فروخت کرتے وقت قیمت کا طے ہونا ضروری ہے قیمتکا مجہول ہونا آئندہ کسی لڑائی جھگڑا کا باعث ہوسکتا ہے۔ لہذا شرعاً ایسا کرنا جائز نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:243